سوال

(441)احتکار کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں ایک سال میں دو وقت اناج کی فصل ہوتی ہے فصل کٹنے کے وقت پر رعیت لوگ اپنے حسب ضرورت اناج رکھ کر بچت اناج کو فروخت کردیتے ہیں اس وقت تمام تاجر لوگ اس اناج کو خریدتے ہیں میں بھی خریدتا ہوں چند دن بعد جب کچھ نافع سے بھاؤ آتا ہے تو کچھ نہ کچھ نفع یا اپنا اصل مبلغ وصول ہونے تک اس اناج کو ٹھہرا کر فروخت کردیتا ہوں خاص کر قیمت کو بڑھانے کے خیال سے روکتا نہیں اور اتنے دن ٹھہرا کر فروخت کرنا کر کے کوئی میعاد بھی مقرر نہیں کرتا کبھی نقصان بھی ہوجاتا ہے یہ تجارت جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ جائز ہے حدیث شریف میں احتکار سے منع آیا ہے احتکار اس صورت کو کہتے ہیں جس میں غلہ روکنے سے آبادی میں قحط پڑ کر تکلیف ہو معمولی موسمی اتار چڑھاؤ سے فائدہ اٹھانا جائز ہے اگر یہ نہیں تو پھر تجارت کون کرے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص424

محدث فتویٰ